



سوال

سورہ واقعہ کی تلاوت فقر کا مداوا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سورہ واقعہ پڑھنے سے تو نگرمی حاصل ہوتی ہے؟۔ ازراہ کرم کتاب و سنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الحجاب بعون الجواب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات لوگوں میں عام ہے کہ سورہ واقعہ کی تلاوت فقر کا مداوا اور غربت و افلاس کا علاج ہے، اس لیے کچھ لوگوں نے اس سورت کی تلاوت کو روزانہ کا وظیفہ بنایا ہے، بعض لوگ کاروبار میں اضافہ کی غرض سے اس سورت کی دکانوں اور فیکٹریوں میں اجتماعی تلاوت کرواتے ہیں اور اسی مناسبت سے فصل کی بتات کی غرض سے محکمہ زراعت نے خوب تشہیر کی ہوتی ہے کہ کھیت میں بیج بوتے وقت سورہ واقعہ کی تلاوت کا اہتمام کرنے سے فصل کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ عوام الناس میں پھیلے اس اعتقاد کی بنیاد چند ضعیف و موضوع روایات پر ہے، لہذا نہ تو سورہ واقعہ کی تلاوت سے غربت و افلاس کا خاتمہ ہوتا ہے اور نہ ہی اس سورت کی تلاوت رزق میں کشادگی اور وسعت کا باعث ہے۔ البتہ جن روایات میں مذکور ہے کہ سورہ واقعہ فقر و افلاس کا مداوا ہے، وہ تمام روایات ناقابل احتجاج اور کمزور ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1- عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”من قرأ سورۃ الواقعیۃ منی کل لیلۃ لم تصبہ فاقۃ بدارفکان بن مسعود یا مریناۃ بقرۃ ہتا کل لیلۃ“

(عمل الیوم واللیلیۃ لابن السنی: 674 بغیۃ الباحث عن زوائد مسند الحارث: 721، شعب الایمان للبیہقی 2500:)

جس نے ہر رات سورہ واقعہ کی تلاوت کی اسے کبھی بھی فاقہ نہ پہنچے گا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو ہر رات اس سورت کی تلاوت کا حکم دیا کرتے تھے۔ یہ حدیث ضعیف ہے، اس کی سند میں ابو شجاع اور ابو طیبہ مجہول راوی ہیں اور امام احمد، ابو حاتم، ابن ابی حاتم، دارقطنی اور بیہقی کا اس روایت کے ضعف پر اجماع ہے۔ (الضعیفہ: 289)



2- ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”من قرأ سورة الواقعة كل ليلة لم تصبه فاقة أبدا، ومن قرأ كل ليلة (الأقسام يوم القيامة) لحقى الله بدم الصيامه ووجهه في صورة القمر ليلة البدر“

جس شخص نے ہر رات سورہ واقعہ کی تلاوت کی اسے کبھی فاقہ لاحق نہیں ہوگا اور جس نے ہر رات سورہ قیامہ کی تلاوت کی وہ روز قیامت اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوگا۔ (الضعیفہ: 290)۔

یہ روایت موضوع ہے، اسے دیلمی نے نقل کیا ہے اور اس کی سند میں احمد بن عمر یمامی کذاب راوی ہے۔

3- انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”من قرأ سورة الواقعة وتعلمها لم يكتب من العافين، ولم يفتقر هو وأهل بيته“

جس نے سورہ واقعہ کی تلاوت کی اور اسے سیکھا وہ غافلوں سے شمار نہ ہوگا اور وہ اور اس کے اہل خانہ فقر میں مبتلا نہ ہوں گے۔ یہ روایت موضوع ہے۔ اس کی سند میں عبدالقدوس بن جبیب کذاب ووضاع راوی ہے۔ (الضعیفہ: 291، تذکرۃ الموضوعات: 1/78، تنزیہ الشریعہ: 66)

4- انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”علموا النساء كم سورة الواقعة، فإنها سورة العننى“

اپنی عورتوں کو سورہ واقعہ کی تعلیم دو کیونکہ یہ مالدار کرنے والی سورت ہے۔ (مسند الفردوس: 4005، الضعیفہ: 3880)

اس کی سند میں علی بن حسن بن جبیب اور موسیٰ بن فرقد بصری مجہول راوی ہیں۔ درج بالا روایات کی تحقیق کی رو سے ثابت ہوا کہ سورہ واقعہ کی تلاوت فقر و افلاس کا دوا ہے اور نہ مال و زر میں تونگری کا باعث، لہذا سورہ واقعہ کی تلاوت کا اجر و ثواب اور فائدہ عام قرآن کی تلاوت ہی کی مثل ہے، کشائش رزق کی غرض سے اس سورت کی تلاوت درست نہیں۔

وبالله التوفيق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ